ضلعی انتظامیہ ٹھٹھرہ اور ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے زیر اہتمام ’’ضلع ٹھٹھرہ ڈیجیٹل ہیکاتھون 2026‘‘ کا آغاز

ضلعی انتظامیہ اور ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے زیر اہتمام ’’ضلع ٹھٹھرہ ڈیجیٹل ہیکاتھون 2026‘‘ کا آغاز

ضلعی انتظامیہ اور ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے زیر اہتمام ’’ضلع ٹھٹھرہ ڈیجیٹل ہیکاتھون 2026‘‘ کا آغاز

رپورٹ: نعمان صدیق، فائزہ ملک اور عدنان خٹک (ٹیکنالوجی رپورٹر، ڈیجیٹل ٹائمز)

ٹھٹھرہ (ڈیجیٹل ٹائمز رپورٹ) ضلعی انتظامیہ ٹھٹھرہ اور ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے اشتراک سے جمعرات کو ’’ضلع ٹھٹھرہ ڈیجیٹل ہیکاتھون 2026‘‘ کا آغاز ہو گیا۔ ضلع کونسل ہال میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں 18 سے 35 سال کی عمر کے 240 نوجوانوں نے رجسٹریشن کرائی۔ منتظمین کے مطابق ان میں سے 112 طلبہ و طالبات نے ابتدائی مرحلے کے لیے اپنے منصوبے جمع کرائے تھے۔ ہیکاتھون 5 جون تک جاری رہے گا۔

ڈپٹی کمشنر ٹھٹھرہ سید ارشد حسین نقوی نے افتتاحی خطاب میں کہا کہ ضلع کے کئی دیہات میں اب بھی بنیادی سہولتوں کی کمی ہے، اس لیے ایسے حل درکار ہیں جو مہنگے نہ ہوں اور جنہیں عام لوگ آسانی سے استعمال کر سکیں۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے نوجوان صرف نوکری کے امیدوار نہ رہیں بلکہ مسئلہ حل کرنے والے بنیں، اور یہ ہیکاتھون اسی سوچ کو آگے بڑھانے کی کوشش ہے۔‘‘

ایسوسی ایشن کے صدر عمیر فاروق کھرل نے بتایا کہ شرکا کو 3 جون کو 5 ٹیموں میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر ٹیم کو ایک ایک منتظم افسر اور ایک ایک ٹیکنالوجی رہنما کے ساتھ جوڑا جائے گا۔ ان کے مطابق ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ٹیموں میں مختلف تعلیمی پس منظر کے لوگ ہوں، تاکہ ایک ہی مسئلے کو مختلف زاویوں سے دیکھا جا سکے۔‘‘

منتظمین کے مطابق ہیکاتھون کے دوران شرکا کو ڈیٹا تک محدود رسائی، کلاؤڈ کریڈٹس اور ماہر منتظمین سے رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ بہترین 5 منصوبوں کے لیے مجموعی طور پر 25 لاکھ روپے کے انعامات رکھے گئے ہیں، جبکہ ہر شریک ٹیم کو شرکت کا سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ ایسوسی ایشن کے مطابق منتخب منصوبوں کو بعد میں انکیوبیشن سپورٹ بھی فراہم کی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اپنے کئی روزمرہ کاموں، جیسے شکایات کے اندراج اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، کو ڈیجیٹل بنانے کی کوشش کر رہی ہے، اور ایسے میں نوجوانوں کی تجاویز بہت قیمتی ثابت ہو سکتی ہیں۔ ’’ہمارے پاس وسائل محدود ہیں، لیکن ذہین نوجوان بہت کچھ کر سکتے ہیں، بس انہیں ایک موقع چاہیے۔‘‘

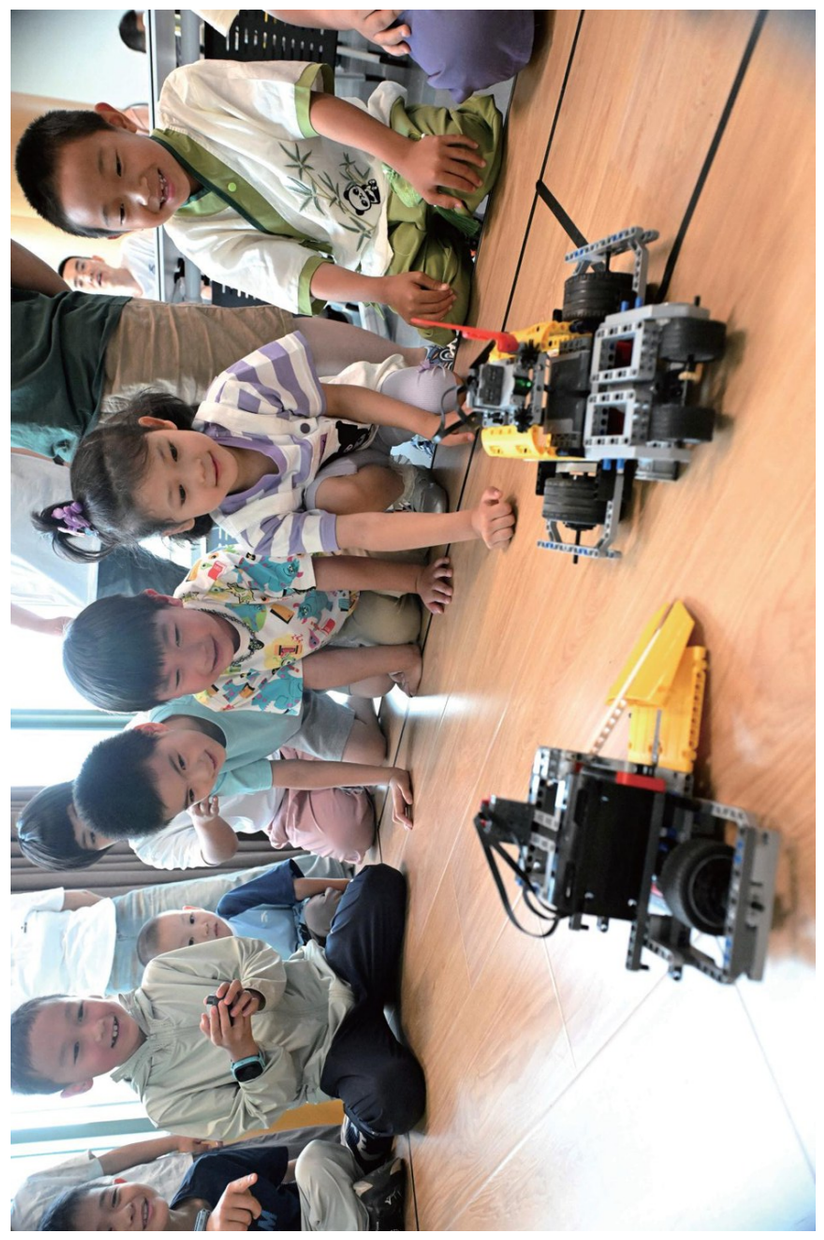

ہیکاتھون کے پہلے روز شرکا نے ٹیمیں بنانے اور منصوبوں پر ابتدائی کام شروع کیا۔ (تصویر: نعمان صدیق / ڈیجیٹل ٹائمز)

ہیکاتھون کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے بتایا کہ رجسٹریشن کے لیے 14 اپریل کو ضلع بھر میں آگاہی سیشن منعقد کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق ’’ہم نے کوشش کی کہ ایسے نوجوانوں تک بھی پہنچا جائے جو شہر سے دور رہتے ہیں، اسی لیے ہم نے ہر تحصیل میں ایک مقامی مرکز بنایا تھا۔‘‘ ان مراکز سے 63 درخواستیں موصول ہوئیں۔

ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے جنرل سیکرٹری ثاقب ریاض ملک نے کہا کہ ایسوسی ایشن نے ہیکاتھون کے لیے 2 کمپیوٹر لیبز اور انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی ہے، جبکہ کئی مقامی کمپنیوں نے بھی تعاون کیا ہے۔ ان کے بقول ’’ہمارا مقصد صرف ایک دن کا ایونٹ نہیں بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم بنانا ہے جو سال بھر فعال رہے۔‘‘

ہیکاتھون کے پہلے روز شرکا نے ٹیمیں بنانے اور منصوبوں پر ابتدائی کام شروع کیا۔ منتظمین کے مطابق ہر ٹیم کو پہلے 24 گھنٹوں میں اپنے منصوبے کا خاکہ پیش کرنا ہوگا، جس کی بنیاد پر ماہر ججز کی ٹیم ابتدائی 10 ٹیموں کا انتخاب کرے گی۔ ان ٹیموں کو 20 جون کو ہونے والے حتمی مرحلے میں اپنے منصوبے پیش کرنے کا موقع ملے گا۔

ضلعی انتظامیہ کے ترجمان کے مطابق ہیکاتھون کے دوران پیدا ہونے والے منصوبوں کی تفصیلات ضلعی انتظامیہ کی ویب سائٹ پر بھی شائع کی جائیں گی، تاکہ دیگر اضلاع کے نوجوان بھی ان سے سیکھ سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو اگلے سال ضلع کے ہر تحصیل ہیڈکوارٹر میں ایسے مراکز قائم کیے جائیں گے۔

ضلع ٹھٹھرہ میں پہلی بار ڈیجیٹل ہیکاتھون کا انعقاد، 240 نوجوانوں کی شرکت

ضلع ٹھٹھرہ میں پہلی بار ڈیجیٹل ہیکاتھون کا انعقاد، 240 نوجوانوں کی شرکت

رپورٹ: نعمان صدیق، فائزہ ملک اور عدنان خٹک (ٹیکنالوجی رپورٹر، ڈیجیٹل ٹائمز)

ٹھٹھرہ (ڈیجیٹل ٹائمز رپورٹ) ضلعی انتظامیہ ٹھٹھرہ اور ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے اشتراک سے جمعرات کو ’’ضلع ٹھٹھرہ ڈیجیٹل ہیکاتھون 2026‘‘ کا آغاز ہو گیا۔ ضلع کونسل ہال میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں 18 سے 35 سال کی عمر کے 240 نوجوانوں نے رجسٹریشن کرائی۔ منتظمین کے مطابق ان میں سے 112 طلبہ و طالبات نے ابتدائی مرحلے کے لیے اپنے منصوبے جمع کرائے تھے۔ ہیکاتھون 5 جون تک جاری رہے گا۔

ڈپٹی کمشنر ٹھٹھرہ سید ارشد حسین نقوی نے افتتاحی خطاب میں کہا کہ ضلع کے کئی دیہات میں اب بھی بنیادی سہولتوں کی کمی ہے، اس لیے ایسے حل درکار ہیں جو مہنگے نہ ہوں اور جنہیں عام لوگ آسانی سے استعمال کر سکیں۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے نوجوان صرف نوکری کے امیدوار نہ رہیں بلکہ مسئلہ حل کرنے والے بنیں، اور یہ ہیکاتھون اسی سوچ کو آگے بڑھانے کی کوشش ہے۔‘‘

ایسوسی ایشن کے صدر عمیر فاروق کھرل نے بتایا کہ شرکا کو 3 جون کو 5 ٹیموں میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر ٹیم کو ایک ایک منتظم افسر اور ایک ایک ٹیکنالوجی رہنما کے ساتھ جوڑا جائے گا۔ ان کے مطابق ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ٹیموں میں مختلف تعلیمی پس منظر کے لوگ ہوں، تاکہ ایک ہی مسئلے کو مختلف زاویوں سے دیکھا جا سکے۔‘‘

منتظمین کے مطابق ہیکاتھون کے دوران شرکا کو ڈیٹا تک محدود رسائی، کلاؤڈ کریڈٹس اور ماہر منتظمین سے رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ بہترین 5 منصوبوں کے لیے مجموعی طور پر 25 لاکھ روپے کے انعامات رکھے گئے ہیں، جبکہ ہر شریک ٹیم کو شرکت کا سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ ایسوسی ایشن کے مطابق منتخب منصوبوں کو بعد میں انکیوبیشن سپورٹ بھی فراہم کی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اپنے کئی روزمرہ کاموں، جیسے شکایات کے اندراج اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، کو ڈیجیٹل بنانے کی کوشش کر رہی ہے، اور ایسے میں نوجوانوں کی تجاویز بہت قیمتی ثابت ہو سکتی ہیں۔ ’’ہمارے پاس وسائل محدود ہیں، لیکن ذہین نوجوان بہت کچھ کر سکتے ہیں، بس انہیں ایک موقع چاہیے۔‘‘

ہیکاتھون کے پہلے روز شرکا نے ٹیمیں بنانے اور منصوبوں پر ابتدائی کام شروع کیا۔ (تصویر: نعمان صدیق / ڈیجیٹل ٹائمز)

ہیکاتھون کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے بتایا کہ رجسٹریشن کے لیے 14 اپریل کو ضلع بھر میں آگاہی سیشن منعقد کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق ’’ہم نے کوشش کی کہ ایسے نوجوانوں تک بھی پہنچا جائے جو شہر سے دور رہتے ہیں، اسی لیے ہم نے ہر تحصیل میں ایک مقامی مرکز بنایا تھا۔‘‘ ان مراکز سے 63 درخواستیں موصول ہوئیں۔

ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے جنرل سیکرٹری ثاقب ریاض ملک نے کہا کہ ایسوسی ایشن نے ہیکاتھون کے لیے 2 کمپیوٹر لیبز اور انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی ہے، جبکہ کئی مقامی کمپنیوں نے بھی تعاون کیا ہے۔ ان کے بقول ’’ہمارا مقصد صرف ایک دن کا ایونٹ نہیں بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم بنانا ہے جو سال بھر فعال رہے۔‘‘

ہیکاتھون کے پہلے روز شرکا نے ٹیمیں بنانے اور منصوبوں پر ابتدائی کام شروع کیا۔ منتظمین کے مطابق ہر ٹیم کو پہلے 24 گھنٹوں میں اپنے منصوبے کا خاکہ پیش کرنا ہوگا، جس کی بنیاد پر ماہر ججز کی ٹیم ابتدائی 10 ٹیموں کا انتخاب کرے گی۔ ان ٹیموں کو 20 جون کو ہونے والے حتمی مرحلے میں اپنے منصوبے پیش کرنے کا موقع ملے گا۔

ضلعی انتظامیہ کے ترجمان کے مطابق ہیکاتھون کے دوران پیدا ہونے والے منصوبوں کی تفصیلات ضلعی انتظامیہ کی ویب سائٹ پر بھی شائع کی جائیں گی، تاکہ دیگر اضلاع کے نوجوان بھی ان سے سیکھ سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو اگلے سال ضلع کے ہر تحصیل ہیڈکوارٹر میں ایسے مراکز قائم کیے جائیں گے۔

ضلعی انتظامیہ ٹھٹھرہ اور ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے زیر اہتمام ’’ضلع ٹھٹھرہ ڈیجیٹل ہیکاتھون 2026‘‘ کا آغاز

ضلعی انتظامیہ ٹھٹھرہ اور ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے زیر اہتمام ’’ضلع ٹھٹھرہ ڈیجیٹل ہیکاتھون 2026‘‘ کا آغاز

رپورٹ: نعمان صدیق، فائزہ ملک اور عدنان خٹک (ٹیکنالوجی رپورٹر، ڈیجیٹل ٹائمز)

ٹھٹھرہ (ڈیجیٹل ٹائمز رپورٹ) ضلعی انتظامیہ ٹھٹھرہ اور ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے اشتراک سے جمعرات کو ’’ضلع ٹھٹھرہ ڈیجیٹل ہیکاتھون 2026‘‘ کا آغاز ہو گیا۔ ضلع کونسل ہال میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں 18 سے 35 سال کی عمر کے 240 نوجوانوں نے رجسٹریشن کرائی۔ منتظمین کے مطابق ان میں سے 112 طلبہ و طالبات نے ابتدائی مرحلے کے لیے اپنے منصوبے جمع کرائے تھے۔ ہیکاتھون 5 جون تک جاری رہے گا۔

ڈپٹی کمشنر ٹھٹھرہ سید ارشد حسین نقوی نے افتتاحی خطاب میں کہا کہ ضلع کے کئی دیہات میں اب بھی بنیادی سہولتوں کی کمی ہے، اس لیے ایسے حل درکار ہیں جو مہنگے نہ ہوں اور جنہیں عام لوگ آسانی سے استعمال کر سکیں۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے نوجوان صرف نوکری کے امیدوار نہ رہیں بلکہ مسئلہ حل کرنے والے بنیں، اور یہ ہیکاتھون اسی سوچ کو آگے بڑھانے کی کوشش ہے۔‘‘

ایسوسی ایشن کے صدر عمیر فاروق کھرل نے بتایا کہ شرکا کو 3 جون کو 5 ٹیموں میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر ٹیم کو ایک ایک منتظم افسر اور ایک ایک ٹیکنالوجی رہنما کے ساتھ جوڑا جائے گا۔ ان کے مطابق ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ٹیموں میں مختلف تعلیمی پس منظر کے لوگ ہوں، تاکہ ایک ہی مسئلے کو مختلف زاویوں سے دیکھا جا سکے۔‘‘

منتظمین کے مطابق ہیکاتھون کے دوران شرکا کو ڈیٹا تک محدود رسائی، کلاؤڈ کریڈٹس اور ماہر منتظمین سے رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ بہترین 5 منصوبوں کے لیے مجموعی طور پر 25 لاکھ روپے کے انعامات رکھے گئے ہیں، جبکہ ہر شریک ٹیم کو شرکت کا سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ ایسوسی ایشن کے مطابق منتخب منصوبوں کو بعد میں انکیوبیشن سپورٹ بھی فراہم کی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اپنے کئی روزمرہ کاموں، جیسے شکایات کے اندراج اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، کو ڈیجیٹل بنانے کی کوشش کر رہی ہے، اور ایسے میں نوجوانوں کی تجاویز بہت قیمتی ثابت ہو سکتی ہیں۔ ’’ہمارے پاس وسائل محدود ہیں، لیکن ذہین نوجوان بہت کچھ کر سکتے ہیں، بس انہیں ایک موقع چاہیے۔‘‘

ہیکاتھون کے پہلے روز شرکا نے ٹیمیں بنانے اور منصوبوں پر ابتدائی کام شروع کیا۔ (تصویر: نعمان صدیق / ڈیجیٹل ٹائمز)

ہیکاتھون کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے بتایا کہ رجسٹریشن کے لیے 14 اپریل کو ضلع بھر میں آگاہی سیشن منعقد کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق ’’ہم نے کوشش کی کہ ایسے نوجوانوں تک بھی پہنچا جائے جو شہر سے دور رہتے ہیں، اسی لیے ہم نے ہر تحصیل میں ایک مقامی مرکز بنایا تھا۔‘‘ ان مراکز سے 63 درخواستیں موصول ہوئیں۔

ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے جنرل سیکرٹری ثاقب ریاض ملک نے کہا کہ ایسوسی ایشن نے ہیکاتھون کے لیے 2 کمپیوٹر لیبز اور انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی ہے، جبکہ کئی مقامی کمپنیوں نے بھی تعاون کیا ہے۔ ان کے بقول ’’ہمارا مقصد صرف ایک دن کا ایونٹ نہیں بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم بنانا ہے جو سال بھر فعال رہے۔‘‘

ہیکاتھون کے پہلے روز شرکا نے ٹیمیں بنانے اور منصوبوں پر ابتدائی کام شروع کیا۔ منتظمین کے مطابق ہر ٹیم کو پہلے 24 گھنٹوں میں اپنے منصوبے کا خاکہ پیش کرنا ہوگا، جس کی بنیاد پر ماہر ججز کی ٹیم ابتدائی 10 ٹیموں کا انتخاب کرے گی۔ ان ٹیموں کو 20 جون کو ہونے والے حتمی مرحلے میں اپنے منصوبے پیش کرنے کا موقع ملے گا۔

ضلعی انتظامیہ کے ترجمان کے مطابق ہیکاتھون کے دوران پیدا ہونے والے منصوبوں کی تفصیلات ضلعی انتظامیہ کی ویب سائٹ پر بھی شائع کی جائیں گی، تاکہ دیگر اضلاع کے نوجوان بھی ان سے سیکھ سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو اگلے سال ضلع کے ہر تحصیل ہیڈکوارٹر میں ایسے مراکز قائم کیے جائیں گے۔

ضلعی انتظامیہ ٹھٹھرہ اور ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن ٹھٹھرہ کے زیر اہتمام ’’ضلع ٹھٹھرہ ڈیجیٹل ہیکاتھون 2026‘‘ کا آغاز

**ضلعی انتظامی